آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا مُحرّک خبرنامہ

اُمنگ
UMANG

جنوری تا مارچ 2018ء

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org

Peace Center Lahore

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنّن ۔ او پی
ایڈیٹر : سسٹر شبینہ رفعت
سرکولیشن منیجر : آشر نذیر
ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق
ڈیزائننگ : رضوان شفیق

بچوں نے تمام مذاہب کے لوگوں اور وطنِ عزیز کے امن اور سلامتی کے لیے دعائیں کیں

ہمیں ایک دوسرے کو قبول اور برداشت کرنا چاہیے

یعقوب صادق سی سی کو آرڈی نیٹر جوائے فاؤنڈیشن نے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہفتہ برائے بین المذاہب ہم آہنگی منایا

یعقوب صادق سی سی کو آرڈی نیٹر جوائے فاؤنڈیشن نے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سکول کے بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ مل کر ہفتہ برائے بین المذاہب ہم آہنگی منایا، پروگرام میں سیکرڈ ہارٹ سکول کے بچے جن کا تعلق مختلف مذاہب سے تھا، نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام میں بتایا گیا کہ WIHW اقوام متحدہ کی طرف سے منایا جارہا ہے اور یہ پوری دنیا میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔ ہمارا تعلق خواہ کسی بھی مذہب، رنگ، نسل سے ہو ہمیں انسانیت سے پیار کرنا ہے، اس کے لیے ہمیں اپنے ہمسایے کو اپنے مانند پیار کرنا ہوگا۔ لہٰذا ہمیں ایک دوسرے کو قبول اور برداشت کرنا چاہیے۔

بچوں نے اس پروگرام میں بھرپور شرکت کرتے ہوئے امن کے گیت اور نظمیں پیش کیں۔

سی سی کو آرڈی نیٹر جوائے فاؤنڈیشن یعقوب صادق نے سکول کے سٹاف اور بچوں کا شکریہ ادا کیا اور امن اور مذہبی ہم آہنگی کے پیغام کو اپنے دوستوں، گھروں اور رشتہ داروں میں پھیلانے کا پیغام دیا۔ بچوں نے تمام مذاہب کے لوگوں اور وطنِ عزیز کے امن اور سلامتی کے لیے دعائیں کیں۔

اس امن کے لیے، جس پر سب کا حق ہے، کئی لوگ اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر ایسے سفر پر نکل پڑتے ہیں جو عموماً طویل اور خطرات سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں

مہاجرین کمزور ترین اور سب سے زیادہ ضرورت مند ہیں: پوپ فرانسس

انھوں نے لوگوں پر زور دیا کہ ہر کسی کو دن میں ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کرتے ہوئے اپنے ضمیر کے اندر جھانک کر دیکھنا چاہیے

پاپائے روم فرانسس نے اپنے پیغام میں مہاجرین کو اس وقت دنیا بھر میں کمزور ترین اور سب سے زیادہ ضرورت مند طبقہ قرار دیا ہے۔ انھوں نے عالمی دن برائے امن یکم جنوری کے موقع پر مہاجرین کے لیے آواز بلند کرنے کا کہا تھا۔

''اس امن کے لیے جس پر سب کا حق ہے، کئی لوگ اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر ایسے سفر پر نکل پڑتے ہیں جو عموماً طویل اور خطرات سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔'' یہ بیان پوپ فرانسس نے ویٹیکن سٹی میں یکم جنوری کے روز دیا۔

کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا کے مطابق انھوں نے 'ورلڈ پیس ڈے' کے روز مہاجرین و پناہ گزینوں کو درپیش ابتر صورتحال کے بارے میں آگہی پھیلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

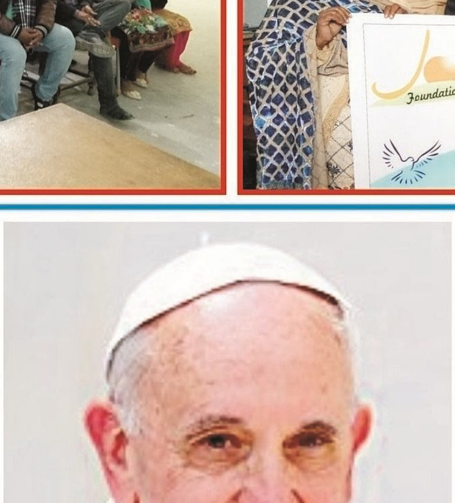

پاپائے روم کے نئے سال اور عالمی دن برائے امن کی مناسبت سے اس خطاب کو سننے کے لیے ویٹیکن میں قریباً چالیس ہزار افراد موجود تھے۔

جنگ و جدل، مسلح تنازعات، معاشی بدحالی اور دیگر کئی اسباب کی وجہ سے پچھلے دو سے تین سالوں کے دوران متاثرہ افراد کی جانب سے وسیع پیمانے پر ہجرت کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ یہ معاملہ اب کئی خطوں اور ممالک کی داخلی و بیرونی سیاست میں اہم ترین موضوع ہے۔ پاپائے روم کئی مرتبہ پناہ گزینوں کے لیے اپنی آواز بلند کر چکے ہیں۔ پچھلے سال کے اواخر میں میانمار کے اپنے دورے میں انھوں نے زور دیا تھا کہ روہنگیا مہاجرین کے بحران کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

میکسیکو کے ساتھ ملنے والی سرحد پر دیوار تعمیر کرنے کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان پر بھی کڑی تنقید کی تھی جبکہ یورپ کو درپیش مہاجرین کے بحران کے حوالے سے بھی وہ متعدد بیانات دے چکے ہیں۔ پچھلے سال نومبر میں اپنے ایک بیان میں پاپائے روم نے کہا تھا کہ جو سیاستدان مہاجرین کے حوالے سے خوف و ہراس پھیلا رہے ہیں، وہ تشدد اور نسل پرستی کو ہوا دے رہے ہیں۔

نئے سال کے پہلے دن اپنے خطاب میں انھوں نے لوگوں پر زور دیا کہ ہر کسی کو دن میں ایک لمحے کے لیے خاموشی اختیار کرتے ہوئے اپنے ضمیر کے اندر جھانک کر دیکھنا چاہیے۔ انھوں نے کہا، ''یہ لازمی ہے کہ سول ادارے، تعلیم سے منسلک ادارے، فلاح و بہبود کی تنظیمیں، گرجا گھر اور لوگ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مہاجرین اور پناہ گزینوں کو بھی سب کی طرح روشن مستقبل فراہم ہو سکے گا۔''

-☆-

اداریہ

آؤ! زمین کو صاف اور صحت افزا سیارہ بنا کر دکھائیں

افراد اور اقوام وسائل یا مال کی فراوانی سے ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوتے بل کہ شعور، رواداری، مساوات، نیک نیتی، محنت شاقہ اور اپنے اعمال و گفتار کی بنیاد پر مہذب معاشروں کی صف میں آتے ہیں۔ تعلیم کے ساتھ تربیت کا بنیادی عمل شروع ہوگا تو امن پسندی کا رجحان جنم لے گا۔ ورنہ ابھی نجانے کتنی اور صدیاں معاشرہ نابالغ بچے کی طرح لڑکھڑاتا اور گرتا پڑتا چلتا رہے گا، توازن کے بغیر، جس کا مقدر بالآخر گرنا ہی ہوتا ہے۔ انسانوں کا ایک دوسرے کے ساتھ باہم مل جل کر رہنا اسی تربیت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ بین المذاہب مکالے اور یو آر آئی کے نصب العین میں یہ بھی قدرِ مشترک ہے کہ فضا انسانوں کے باہم مل بیٹھنے کے لیے سازگار ہو۔ موجودہ دور اور حالات میں تو ہم انسان چاروں طرف سے محض خطرات میں گھرے ہوئے ہیں۔ کوئی معجزہ یا اتفاق ہی اب تک ہماری سانسوں کی ڈوری ہلا رہا ہے۔ ورنہ تو ہر روز سیکڑوں بے گناہ انسانوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔ بلا وجہ اس لیے تین حرف کہہ سکتے کیوں اس کے پیچھے سب سے بڑھ کر طاقت کا نشہ کارفرما ہے۔ دہشت گردی، ٹیکنالوجی کا خطرناک حد تک غلط استعمال، تعلیم سے دُوری اور ماحولیاتی چیلنجز کا طوفان ہمیں کسی بھی وقت لے ڈوبے گا۔

''آؤ کر دکھائیں'' "Let's do it" فاؤنڈیشن نے دوسری بہت سی تنظیموں کے ساتھ مل کر ایک پیشرفت کرتے ہوئے پہلا قدم اٹھانے کا ارادہ کیا ہے کہ سال 2018 کو عالمی سطح پر زمین کو ایک صاف ستھرا اور صحت افزا سیارہ بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ اس مقصد کے لیے وہ دنیا میں ماحول کو بہتر بنانے کی شعوری مہم کا آغاز کر چکے ہیں اور 8 ستمبر 2018 کو دنیا بھر میں Clean up Day (صفائی کا دن) منانے کا عزم رکھتے ہیں۔ یہ مہم 2008 میں ایتھوپیا میں شروع کی گئی تھی جس میں 16 لاکھ لوگ حصہ لے چکے ہیں۔ اس دوران انھوں نے دنیا بھر کے ممالک، معاشروں اور افراد سے اپیل کی ہے کہ اپنی اپنی جگہوں کو نہ صرف صاف ستھرا رکھنے کی بھرپور کوشش کریں بل کہ دوسروں کو بھی اس سے آگاہی دیں۔ صاف ستھرا ماحول صاف ستھرے ذہن اور صحت مند زندگی کو جنم دیتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کسی بھی جاندار کی تربیت، مزاج اور تخلیقی اظہار کا دارومدار نصف سے زیادہ ماحول کا مرہونِ منت ہوتا ہے۔ ماحول کے اثرات نے جینیاتی صفات کو بھی تبدیل کر کے دکھایا ہے۔ جب آب و ہوا، گرد و نواح، بود و باش اور لب و لہجہ کا جن اس قدر بے قابو ہو کر اپنا رنگ دکھا رہا ہے تو کیا ہم پر اب بھی اپنے کانوں، ذہنوں، آنکھوں اور دلوں کو کھولنے میں تامل کرنا واجب ہے؟؟ عصر حاضر کا تقاضا تو یہ ہی ہے کہ ہم لمحہ بھر کی تاخیر کیے بغیر فوری طور پر صفائی کی مہم کا آغاز کر دیں۔ یہ آغاز اگر ہم خود سے اپنے گھر، محلے، گلی، سکول، گانو اور شہر سے کریں تو بہترین ہوگا کیوں کہ سیانوں کا کہنا ہے کہ تبدیلی چاہتے ہو؟ تو آغاز کرو خود سے!! اور یقیناً شعور اور فہم کی سطح پر آپ صفائی کے وسیع تر معنوں کو بخوبی جانتے ہوں گے۔ ذہنی، نفسیاتی، قلبی، روحانی، جسمانی اور ماحولیاتی...... دل، جسم، جاں، روح، فضا، ہوا، گرد و نواح، زمین و آسماں...... شاید وہ جنت ایسی ہی تھی جس سے آدم کو نکال دیا گیا تھا اور جس کی تلاش میں آج بھی ہر کوئی سرگرداں ہے۔ کیا وہ اپنے کرموں سے اس سیارے سے بھی نکل جائے گا یا شرفِ انسانیت پر مسند نشین ہوتے ہوئے دھرتی کو امبر، فرش کو عرش اور گلوبل وارمنگ سے دہکتی آگ کو فردوسِ بریں میں بدلنے کا معجزہ کر دکھائے گا؟؟ جب بادل گھر کے آتے ہیں، دھرتی کی پیاس بجھاتے ہیں، پھولوں کا رُخ چمکاتے ہیں تو کیا ہماری روح جھوم نہیں اٹھتی؟ جب ٹھنڈے میٹھے پانی کے جھرنے گنگناتے ہیں تو پنچھی چہچہاتے ہیں، کھیت لہلہاتے ہیں، بچے ہنستے گاتے ہیں تو ہمارا دل باغ باغ نہیں ہوتا؟ لڑکیاں جب پڑھتی ہیں، بے خوف بڑھتی ہیں، پھر نسلیں موتی جڑتی ہیں، انصاف سر اٹھاتا ہے، امن مسکراتا ہے، خدا زمین پر آتا ہے۔ وشواس یہی ہی ہوتا ہے کہ عالمی ادارۂ ماحولیات کی بات مان کر ہم اپنے اس سیارے کو رہنے کے لیے ایک بہترین اور خوشگوار جگہ بنا سکتے ہیں۔ کیوں کہ ماحول صرف کائنات میں تبدیلی نہیں لاتا وہ انسان کی ساری ساخت، ہیئت، ذہن اور لب و لہجے کو بھی تبدیل کر دیتا ہے۔

گلوبل ویسٹ مینجمینٹ کی رپورٹ کے مطابق 4 ارب ٹن سے زیادہ غلاظت کو مناسب طور پر تلف نہیں کیا جاتا، اس میں سے صرف 20 فی صد کو ری سائیکل کیا جاتا ہے۔ اس میں سے بھی زیادہ تر کو دریاؤں، سمندروں اور ندی نالوں میں بہا دیا جاتا ہے یا کھلے میں جلا دیا جاتا ہے۔ 8 لاکھ ٹن پلاسٹک سالانہ سمندروں میں بہایا جاتا ہے۔ بہت ہی محتاط اعداد و شمار کے مطابق عہد حاضر میں 1.5 ارب لوگوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے۔ خشک سالی اور زیرِ زمین پانی کی سطح گر جانے سے قلتِ آب کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر چکا ہے اور ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار نہ کرنے سے کچھ آباد علاقے صحراؤں میں تبدیل ہو جائیں گے۔ عراق اور پاکستان جیسے ملکوں میں درجۂ حرارت بڑھنے کا یقینی امکان ہے ایسی صورت میں لوگ ہجرت پر مجبور ہو گئے ہیں۔ نیویارک کی مشہور کولمبیا یونی ورسٹی کے ماہرین گلوبل وارمنگ کے موجودہ رجحان کو دیکھتے ہوئے قوی امکان ظاہر کر رہے ہیں کہ یورپ کی جانب سیاسی پناہ حاصل کرنے میں خاصا اضافہ ہو جائے گا۔ زمینی حدت کم ہوگی تو قوی امکان ہے کہ مزاجی حدت میں اضافے کا رجحان بھی دھیرے دھیرے کم ہوگا اور انسان ایک دوسرے کو بہتر طور پر قبول کر سکیں گے۔ الگ تھلگ یا محض اپنی آسایشیں پوری کرنا محض ایک خواب تو ہو سکتا ہے مگر درحقیقت ایسا ممکن نہیں۔ 1300 عیسوی میں اطالوی دانش ور، شاعر دانتے نے اپنی کتاب "De Monarchia" میں لکھا تھا: ''کوئی انسان از خود خوشی یا آسایش حاصل نہیں کر سکتا، اس وجہ سے کہ اس کی ضروریات اتنی مختلف النوع ہوتی ہیں کہ کوئی ایک انسان انھیں فراہم نہیں کر سکتا۔ پس فرد کی آزادی اور بہتری اسی وقت ممکن ہے جب کہ پوری جماعت کو آسایش و بہتری میسر ہو'' مختلف طبقہ ہائے فکر کے لوگ مل جل کر ایسے معاشرے کی تشکیل پر کام کر رہے ہیں جو استحصال سے پاک ہو۔ جہاں سرمایہ محنت کا استحصال نہ کر سکے۔ غربت بنیادی مسئلہ ہے پاکستان میں 68 ملین افراد سطحِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ غربت جہالت کو جنم دیتی ہے اور جہالت لاتعداد مسائل کو۔ مگر ''آؤ کر دکھائیں'' والوں کا عزمِ مصمم لے کر ہم بھی کر کچھ کر دکھا سکتے ہیں

اگر ہم مل کے چلتے تو / الاؤ بجھ بھی سکتے تھے / تصادم مٹ بھی سکتے تھے / پلٹ سکتے تھے طوفاں بھی / گرتی ٹوٹ کے زنجیر / سلاخیں خود بخود ڈھتیں / زمین زرخیز ہو جاتی / اگر ہم مل کے چلتے

ثمینہ رفعت

یو آر آئی سی سی انٹر کلچرل یوتھ کونسل کی عمدہ کارکردگی

احمد حسین کوآرڈی نیٹر نے 20 ہزار پودے مختلف گرلز و بوائز سکولوں، کالجوں، قبرستانوں اور رفاہی اداروں میں لگائے ہیں

انٹر کلچرل یوتھ کونسل اسلام آباد کی سہ ماہی رپورٹ جنوری تا مارچ کے مطابق احمد حسین کوآرڈی نیٹر یوتھ کونسل نے اب تک 20 ہزار پودے مختلف گرلز و بوائز سکولوں، کالجوں، قبرستانوں اور رفاہی اداروں میں لگائے ہیں۔

یوتھ کونسل نے ایک میڈیکل فری کیمپ کا انعقاد موضع بھنگال شریف میں کیا۔ اور وہ مہینے میں چار بار (ہفتہ یا اتوار) نعمان عمر ہسپتال مندرہ کی وساطت سے لگایا جاتا ہے اور مرد و خواتین ڈاکٹرز مریضوں کا معاینہ کرتے ہیں۔ مفت ادویات بھی مہیا کی جاتی ہیں۔ پچھلے ہفتے احمد حسین نے 80 ہزار روپے کی دوائیاں Carry Away Pharma سے مفت حاصل کیں اور عبید نے امید علی مہر کی وساطت سے عطیہ کیں۔ احمد حسین مزید ادویات بھی مہیا کر رہے ہیں۔

انٹر کلچرل یوتھ کونسل 2017 میں یو آر آئی کے ساتھ منسلک ہوئی۔ اس کی پچھلے سال کی کارکردگی بھی بہت عمدہ رہی۔ یہ سی سی ہر کام کو وقت پر کر کے باقاعدگی سے یو آر آئی کو مطلع کرتی ہے۔ یوتھ کونسل اپنی مدد آپ کے تحت کام کرنے پر یقین رکھتی ہے اور انسانیت کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان کی فلاحی سرگرمیاں انسانیت کی خدمت کے لیے مفید ہیں۔

معاون ٹیچر مس شیمیم اور آشر نذیر نے کورس مکمل کرنے والی خواتین میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے

40 بھٹہ ورکرز نے 6 ماہ کی ووکیشنل ٹریننگ مکمل کر لی

یو آر آئی وومن ونگ اور یو آر آئی انشی ایٹو کی جانب سے بھٹہ نظام پورہ قصور میں تقریب برائے تقسیم اسناد کا انعقاد

20 فروری 2018 کو یو آر آئی وومن ونگ اور یو آر آئی انشی ایٹو کی جانب سے بھٹہ نظام پورہ قصور میں خواتین ورکرز کے لیے 6 ماہ کی سلائی کڑھائی کی ووکیشنل ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی تکمیل کے بعد تقریب برائے تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں 40 مسلمان اور مسیحی خواتین جنھون نے 6 ماہ کا ووکیشنل کورس مکمل کیا تھا، نے شرکت کی۔

پروگرام کے آغاز میں سلائی سنٹر سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں نے خوب صورت ٹیبلو پیش کیا اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ مہمانوں میں سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر وومن ونگ یو آر آئی پاکستان، آشر نذیر ا یگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، اسلم زاہد سی کوآرڈی نیٹر پارس سی سی اور گاؤں سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ دعا سے پروگرام کا آغاز کیا گیا۔

سلائی سکول کی ٹیچر نرجس نے ووکیشنل سنٹر کی چھے ماہ کی کارکردگی کے بارے میں اور 40 خواتین جنھوں نے ووکیشنل ٹریننگ مکمل کی تھی، کے بارے میں مہمانوں کو بتایا جس کو بہت سراہا گیا۔

آشر نذیر نے کہا کہ سسٹر شبینہ رفعت نے آپ کو بااختیار اور باہنر بنانے کے لیے ایک نبوی کردار ادا کیا ہے اور ہنر کی روشنی آپ کو دی ہے تاکہ آپ کی زندگیوں کو بہتر مستقبل کے لیے تیار کر سکیں۔ اور اس ہنر کے ذریعے سے دوسروں کے لیے مفید ثابت ہوں۔ اور اپنے گھرانوں کی معاشی حالت کو بہتر بنا سکیں۔ یو آر آئی پاکستان آپ کو ووکیشنل کورس مکمل کرنے اور سرٹیفکیٹ لینے پر مبارک پیش کرتا ہے۔

سسٹر شبینہ رفعت نے ووکیشنل سنٹر کی ٹیچر نرجس اور معاون ٹیچر مس شیمیم اور خواتین کو یہ ووکیشنل کورس مکمل کرنے پر مبارک پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین ہنر اور تعلیم کے ذریعے اپنی تقدیر بدل سکتی اور دنیا میں ایک مثال بن سکتی ہیں۔ آخر میں آشر نذیر اور سکول ٹیچرز نے کورس مکمل کرنے والی 40 خواتین میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔

کوآرڈی نیٹر اینگلو ایشین فرینڈ شپ سوسائٹی نے تیوہار کے لیے محکمہ اوقاف متروکہ وقف املاک بورڈ گورنمنٹ آف پنجاب کے ساتھ مل انتظامات کیے

ہولی: مختلف مذاہب کے لوگوں نے رنگوں کا تیوہار مل کر منایا

آشر نذیر، سسٹر شبینہ رفعت، اسمارا داؤد اور مسز نیلم انصاری یو آر آئی پاکستان کی طرف سے پھول اور مٹھائی کرشنا مندر کے پنڈت کاشی رام اور ڈاکٹر منور چاند کو پیش کی

23 مارچ 2018 کو کرشنا مندر لاہور میں ہندو کمیونٹی نے مختلف مذاہب کے لوگوں کے ساتھ مل کر رنگوں کے تیوہار ہولی کو بڑے جوش وخروش اور دعائیہ عقیدت کے ساتھ منایا۔

ڈاکٹر منور چاند کوآرڈی نیٹر اینگلو ایشین فرینڈ شپ سوسائٹی نے ہولی کے تیوہار کے لیے محکمہ اوقاف متروکہ وقف املاک بورڈ گورنمنٹ آف پنجاب کے ساتھ مل کر سکیورٹی اور دیگر انتظامات کیے اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی شخصیات، تنظیموں، صحافیوں، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا اور دیگر لوگوں کو تیوہار کے لیے مدعو کیا۔

ہولی کے اس تیوہار میں ریجنل آفس یو آر آئی پاکستان سے ہولی کی مبارک اور خوشیاں شیئر کرنے کے لیے ریجنل سٹاف یو آر آئی پاکستان آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری، سسٹر شبینہ رفعت وومن کوآرڈی نیٹر، اسمارا داؤد یوتھ ٹریز اور مسز نیلم انصاری پروگرام منیجر نے شرکت کرتے ہوئے یو آر آئی پاکستان کی طرف سے پھول اور مٹھائی کرشنا مندر کے پنڈت کاشی رام اور ڈاکٹر منور چاند کو پیش کی۔ اور فادر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر اور یو آر آئی پاکستان کی طرف سے پاکستان کی تمام ہندو کمیونٹی کو نیک تمنائیں پیش کیں۔

ڈاکٹر منور چاند نے یو آر آئی پاکستان کے ریجنل سٹاف اور خاص طور پر فادر جیمز چنن کا بطورِ خاص شکریہ ادا کیا کہ ہولی کے تیوہار پر انھوں نے اپنی محبت اور تحائف ہمارے ساتھ شیئر کیے۔

ہولی تیوہار کا کیک تمام مذاہب کے لوگوں نے ڈاکٹر منور چاند اور دیگر مہمانوں کے ساتھ مل کر کاٹا اور رنگوں کے اس تیوہار پر پاکستان کے امن وسلامتی کے لیے دعائیں مانگیں۔

کوآرڈی نیٹر پیٹر اندریاس اور سی سی کے اراکین نے سسٹر شبینہ رفعت، پاسٹر شان کھوکھر، پاسٹر یونس اندریاس اور سعودی عرب سے مس مونا کا استقبال کیا

تمام خواتین کے لیے نئے ملبوسات کا تحفہ اور سلام!

یو آر آئی وومن ونگ پاکستان نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر برائٹ فیوچر سی سی کے ساتھ مل کر پروگرام کا انعقاد کیا

18 مارچ 2018 کو بکرمنڈی لاہور میں یو آر آئی وومن ونگ پاکستان نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر برائٹ فیوچر سی سی کے ساتھ مل کر ایک خوب صورت پروگرام کا انعقاد کیا جس میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی 60 خواتین اور لڑکیوں نے شرکت کی۔

یو آر آئی برائٹ فیوچر سی سی کے کوآرڈی نیٹر پیٹر اندریاس اور ان کی سی سی کے اراکین نے سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر یو آر آئی وومن ونگ پاکستان، پاسٹر شان کھوکھر، پاسٹر یونس اندریاس اور سعودی عرب سے مس مونا کا بھرپور استقبال کیا۔ بین المذاہب دعاؤں سے پروگرام کا آغاز کیا گیا۔

سسٹر شبینہ رفعت نے یو آر آئی چارٹر اور یو آر آئی وومن ونگ پاکستان کے خواتین گروپ اور ان کی سرگرمیوں اور کامیابیوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

مسز اندریاس ایف جی اے چرچ کے وومن ونگ کی انچارج نے وومن ڈے کے حوالے سے ٹیبلو اور عورتوں کے حوالے سے گیت تیار کروائے جو کنول سکول کے بچوں نے پیش کیے جنھیں حاضرین نے بہت پسند کیا۔

پیٹر اندریاس نے کہا کہ ہم نوجوان لڑکیوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہی دے رہے ہیں۔ تعلیم ان کی زندگیوں کو بدل سکتی ہے اس لیے ہم لڑکیوں اور بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں اس کے لیے سسٹر شبینہ رفعت ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کر رہی ہیں۔

پاسٹر شان کھوکھر نے کہا کہ مَیں آج سسٹر شبینہ رفعت کو مبارک

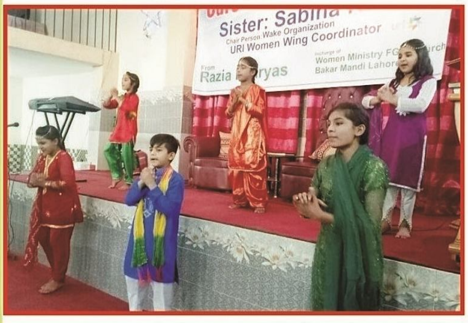

پیش کرتا ہوں کہ وہ اس علاقے میں خواتین کے حقوق اور ان کو ہنر سکھانے اور ان کی تعلیم وتربیت پر دن رات محنت کر رہی ہیں جو نظر بھی آتی ہے۔ آج وہ ساری خواتین بکرمنڈی سے یہاں پر موجود ہیں۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر آپ تمام خواتین کو سلام پیش کرتا ہوں اور مبارک پیش کرتا ہوں کیوں کہ معاشرے کو تعمیر کرنے میں آپ کا کردار سب سے اہم ہے۔

سسٹر شبینہ رفعت کے ساتھ مل کر آج ہم 40 خواتین جن کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے اور پسماندہ گھرانوں سے ہیں کو ہم نئے کپڑے بطور تحفہ دے رہے ہیں۔ آنے والے دنوں میں سسٹر کے ساتھ مَیں کچھ دیگر مستحق علاقوں میں کچھ غریب خاندانوں میں فوڈ پیکج بھی تقسیم کروں گا۔

پاسٹر یونس اندریاس نے سسٹر شبینہ رفعت، پاسٹر شان کھوکھر، برائٹ فیوچر سی سی اور مختلف مذاہب اور مختلف علاقوں سے آنے والی خواتین کا شکریہ ادا کیا۔

8 مارچ 2018 کو پیس سنٹر لاہور میں یو آر آئی پاکستان اور گلوبل انیشی ایٹو پاکستان کے اشتراک سے عالمی یومِ خواتین 2018 کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز بین المذاہب دعاؤں سے ہوا۔ مسلم، مسیحی اور ہندو مذاہب کی خواتین نے دعائیں کیں۔ ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان آشر نذیر نے خواتین اور شرکا کو عالمیِ یومِ خواتین کے پروگرام میں خوش آمدید کہتے ہوئے مبارک پیش کی۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے خواتین کے دن کے حوالے سے خواتین کی جدوجہد اور کاوشوں کو سراہا اور اس دن کے حوالے سے تاریخی پہلو پر بات

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے خواتین کی جدوجہد اور کاوشوں کو سراہا اور اس دن کے حوالے سے تاریخی پہلو پر بات چیت کی

خواتین کی ترقی کے لیے سبھی بھرپور توانائی استعمال کریں

پیس سنٹر لاہور میں یو آر آئی پاکستان اور گلوبل انیشی ایٹو پاکستان کے اشتراک سے عالمی یومِ خواتین کا انعقاد

چیت کی۔

انھوں نے عظیم خواتین، ان کے عظیم کاموں اور جدوجہد کا ذکر کیا۔ انھوں نے خواتین کو ان کے کارناموں پر مبارک دی۔

عالمی یوم خواتین 2018 کے حوالے سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی طرف سے اس دن کے حوالے سے عالمی پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں انھوں نے فرمایا: ہم مردانہ معاشرے کے مردانہ ماحول میں رہتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ حکومتوں، عوامی دفاتر، پرائیویٹ سیکرٹر بل کہ بین الاقوامی تنظیموں جیسے اقوامِ متحدہ میں مردوں کی نمایندگی نمایاں ہے۔ صنفی مساوات کے لیے ایک بنیادی سوال یہ ہے کہ طاقت کس کے پاس ہے؟ یہی وجہ ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یو این او کا خواتین کو بااختیار بنانے کا مقصد اولین مقاصد میں سے ایک ہے۔ ہم پہلے سے ہی ایسے اقدامات کر رہے ہیں جس میں تنظیم کی سینیئر مینجمینٹ اور ایگزیکٹو بورڈ اراکین میں خواتین اور مردوں کی نمایندگی برابر ہو، تاکہ ہراساں کرنے جیسے بہت سے مسائل کو ختم کیا جا سکے۔ ہمارے اس قدم سے مرد اور خواتین مل کر کام کریں گے اور دنیا میں مکمل طور پر صنفی مساوات پروان چڑھے گی۔ شکریہ!

سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر ویمن ونگ یو آر آئی پاکستان نے عالمی یومِ خواتین کے موضوع کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی اور بتایا کہ کیسے ہم ناانصافی، ظلم اور گھریلو تشدد کے خلاف اپنی آواز بلند کر سکتے ہیں اور اس ظلم و ناانصافی کو روک سکتے ہیں۔ اس موقع پر انھوں نے ویمن ونگ یو آر آئی پاکستان کے شعبے کی سرگرمیوں اور کامیابیوں کے حوالے سے ایک پُراثر ویڈیو پریزینٹیشن پیش کی جس کو خواتین اور مہمانوں نے بہت سراہا اور سسٹر شبینہ رفعت کو ان کاوشوں اور مختلف سطح اور علاقوں میں آنے والی مثبت تبدیلیوں پر مبارک پیش کی۔

سسٹر شبینہ اور زبیدہ دیوان کو گلوبل انیشی ایٹو ہیلنگ پاکستان کی

طرف سے Peace Maker Award 2017 دیے گئے جوان کی خدمات کے اعتراف میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے دونوں کو پیش کیے۔

پروگرام میں دیگر مقرر خواتین جن میں مس انیلہ ڈوگر منہاج القرآن انٹرنیشنل، زبیدہ دیوان گلوبل انیشی ایٹو ہیلنگ، ویمن ونگ انچارج آصفہ شیخ صدر پکار امن فاؤنڈیشن اور مسز سنیتا منور چاند نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے اقوام متحدہ کا موضوع بہت ٹھوس، برمحل اور مناسب ہے۔ کیوں کہ اس وقت پوری دنیا میں خاص طور پر پاکستان میں خواتین کی ترقی کے لیے از بس کوششوں کی ضرورت ہے کہ ہر کوئی خواتین کی ترقی کے لیے اپنی بھرپور توانائی استعمال کرے تاکہ ہم اس موضوع پر واقعی عمل پیرا ہو سکیں یعنی "Press for Progress"?

مسز ثمینہ رفعت نے اوپن فورم کے ذریعے سوالات اٹھائے کہ خواتین کو کیا مسائل اور مشکلات درپیش ہیں اور کیا موافق حالات میسر ہیں جن پر خواتین نے کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام خواتین کو مسز ثمینہ رفعت نے دعوت دی کہ وہ سامنے آئیں اور عالمی یومِ خواتین کے موقع پر خوب صورت کیک جس پر اس دن کی مناسبت سے موضوع Press for Progress لکھا گیا تھا اور علامت بھی کیک پر بنائی گئی تھی۔ خواتین نے بہت خوشی سے مل کر اس کیک کو کاٹا اور ایک دوسرے کو مبارک پیش کی کہ ہم سب خواتین ایک ہیں اور اپنے حقوق کی سربلندی کے لیے یکجا اور متحد رہیں گی۔ آخر میں پُرتکلف عشائیہ سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

مکتب میں بچے کا پہلا درس ہی امن محبت بھائی چارے کا ہونا چاہیے

آزاد کشمیر میں یو آر آئی کے تحت تربیتی ورکشاپ میں پیس ماڈل سکولز کے اساتذہ کی شرکت

پیس گروپ آف جرنلسٹس نے 2005 میں پاک بھارت جنگ بندی لائن کے قریب پیس پول لگا کر اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا تھا

آزاد کشمیر میں پیس گروپ آف جرنلسٹس تعلیم اور میڈیا کے ذریعے امن کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے۔ پیس گروپ آف جرنلسٹس کے تحت آزاد کشمیر میں چار پیس ماڈل سکولز اور چھ پیس ویمن ڈیویلپمنٹ سنٹرز (ویمن ووکیشنل سنٹرز) کی برانچز ہیں۔ پیس گروپ آف جرنلسٹس نے 2005 میں پاک بھارت جنگ بندی لائن کے قریب پیس پول لگا کر اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا تھا۔

پیس گروپ آف جرنلسٹس (یو آر آئی کشمیر سی سی) کے زیر اہتمام پیس گروپ آف جرنلسٹس کے تحت قائم پیس ماڈل سکولز سسٹم کے منتخب اساتذہ کی ورکشاپ منعقد کی گئی۔ پیس گروپ آف جرنلسٹس کی ٹریزر خوش بخت خورشید نے ''استاد بطور رول ماڈل'' کے موضوع پر اساتذہ سے خطاب میں کہا کہ خطۂ کشمیر ستر سال سے بدامنی اور تصادم زدہ ماحول کا شکار ہے، ایسے میں ہمیں نئی نسل کو امن اور ہم آہنگی کا درس نچلی سطح سے دینا ہوگا۔ ایک استاد بچوں کے لیے رول ماڈل ہوتا ہے۔ مکتب میں بچے کا پہلا درس ہی امن محبت بھائی چارے کا ہونا چاہیے تاکہ بچوں کے ذہنوں میں امن کی اہمیت اچھی طرح راسخ ہو جائے۔ ورکشاپ میں اساتذہ نے مختلف سوالات بھی کیے۔ ورکشاپ کے اختتام پر پیس گروپ آف جرنلسٹس کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور یونین آف جرنلسٹس مظفر آباد کے صدر سعید الرحمٰن صدیقی اور ڈائریکٹر ایجوکیشن سید ذوالکفل سرفراز نے ورکشاپ میں شرکت کرنے والے اساتذہ میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے۔

مسٹر فیصل الیاس نے ٹریننگ میں حصہ لیا اور ملک میں امن کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا

ڈائیوسیس آف رائیونڈ، چرچ آف پاکستان نے پیغام پاکستان کو مزید آگے بڑھایا ہے

نعمان سجاد نے کہا کہ تمام فرقوں کے افراد کو آگاہی دی جائے تاکہ وہ معاشرے میں امن اور برداشت جیسے عناصر کو اجاگر کرنے میں مثبت کردار ادا کرسکیں۔

ڈائیوسیس آف رائیونڈ، چرچ آف پاکستان نے حکومت کے اچھے اقدام، پیغام پاکستان کو مزید آگے بڑھایا ہے۔ حکومت پاکستان نے 16 جنوری 2018 کو ایک حکومتی اعلامیہ دہشت گردی اور انتہا پسندی پر جاری کیا، جس کا عنوان پیغام پاکستان تھا۔ جس کا مقصد نفرت، انتہا پسندی، دہشت گردی، فرقہ وارانہ تعصب اور ملک میں زبردستی نفاذِ شریعت جیسے اقدامات کی روک تھام تھا۔ ڈائیوسیس آف رائیونڈ کے شعبہ امن سازی کے زیر اہتمام مری میں منعقدہ تربیتی کیمپ میں 23 مختلف مذہبی علما اور بااثر رہنماؤں کو، جن کا تعلق مسلم، سکھ، ہندو اور مسیحی برادری سے تھا، اکٹھا کیا گیا۔ ایک گروپ مختلف سمت میں چلنے والے افراد یعنی بریلوی اور دیوبندی فرقہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں پر مشتمل تھا۔ مسیحیوں کے گروپ میں پروٹسٹنٹ، کیتھولک اور دیگر مسیحی افراد بھی شامل تھے۔ نعمان سجاد نے جو کہ اس پروگرام کے آرگنائزر اور کوآرڈی نیٹر ہیں اس موقع پر کہا کہ دورِ حاضر میں یہ ناگزیر تھا کہ ان مذہبی رہنماؤں اور علما، جن کا تعلق مختلف دینی جماعتوں سے تھا، کو اکٹھا کیا جائے، ان سے تبادلۂ خیال کیا جائے جو کہ اپنے علاقوں میں اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ اس پروگرام کو ترتیب دیتے وقت ہمارا مقصد یہ تھا کہ تمام فرقوں کے افراد کو اکٹھا کیا جائے اور ان کو آگاہی دی جائے تاکہ وہ معاشرے میں امن اور برداشت جیسے عناصر کو اجاگر کرنے میں مثبت کردار ادا کرسکیں۔ مسٹر فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سنٹر لاہور نے 3 دن کی اس ٹریننگ میں حصہ لیا اور ملک میں امن کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

محبت سے دوسروں کے دلوں کو جیتنے کے لیے ایک دوسرے کو برداشت اور قبول کرنا چاہیے

امید پارٹنرشپ نے کنیئرڈ کالج برائے خواتین لاہور میں سیمینار بہ عنوان ''پاکستان میں امن پسندی اور مذہبی اقلیت'' کا اہتمام کیا

20 فروری 2018 کو امید پارٹنرشپ تنظیم نے کنیئرڈ کالج برائے خواتین لاہور میں سیمینار بہ عنوان ''پاکستان میں امن پسندی اور مذہبی اقلیت'' کا اہتمام کیا جس میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی 60 خواتین نے شرکت کی۔ سیمینار کے مہمانوں میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے ریجنل سٹاف کے ساتھ شرکت کی جس میں سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر وومن ونگ، آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، حافظ نعمان احمد ایگزیکٹو ڈائریکٹر ورلڈ کونسل آف ریلیجن، سہیل احمد رضا ڈائریکٹر انٹرفیتھ ریلیشن منہاج القرآن، ڈاکٹر منور چاندسی کوآرڈی نیٹر اینگلو ایشین فرینڈشپ سوسائٹی و دیگر مہمان شامل تھے۔

یوسف گل امید پارٹنرشپ کے ڈائریکٹر نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی اور یوسف گل نے سیمینار کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ پارٹنرشپ امن اور مذہبی ہم آہنگی کو کیسے فروغ دے رہی ہے۔

فادر جیمز چنن او پی نے امن اور مذہبی ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے مختلف مذاہب کی خواتین کے ساتھ سیمینار کا انعقاد کرنے پر یوسف گل ڈائریکٹر امید پارٹنرشپ کی کاوشوں کو سراہا۔ انھوں نے یو آر آئی پاکستان اور پیس سنٹر لاہور کے بارے میں بتایا کہ کیسے ہم مختلف مذاہب کے لوگوں کے ساتھ مل کر پاکستان میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں محبت کے ذریعے سے دوسروں کے دلوں کو جیتنا ہے لہٰذا ہمیں ایک دوسرے کو برداشت اور قبول کرنا چاہیے۔

سسٹر شبینہ رفعت نے خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے بات چیت کی۔ خواتین جن مشکلات اور گھریلو تشدد کا شکار ہیں، کیسے مختلف مذاہب کی خواتین مل کر اپنی آواز اٹھا کر اپنے حقوق منوا سکتی ہیں۔ انھوں نے تفصیل سے بات چیت کی۔ اپنے کام کے حوالے سے ملٹی میڈیا پر خوب صورت پریزینٹیشن پیش کی جس کو سبھی نے بہت سراہا۔

آشر نذیر نے یو آر آئی پاکستان کے تعارف اور سرگرمیوں کے حوالے سے بات چیت کی اور بتایا کہ پاکستان میں ہم 54 انٹرفیتھ تنظیموں کے ساتھ مل کر امن اور مذہبی ہم آہنگی سے آگہی دینے کے علاوہ اس کو فروغ دے رہے ہیں۔ انھوں نے یو آر آئی کی تاریخ، چارٹر، ویژن اور مشن کے بارے میں پریزنٹیشن کے ذریعے تفصیل سے بتایا۔

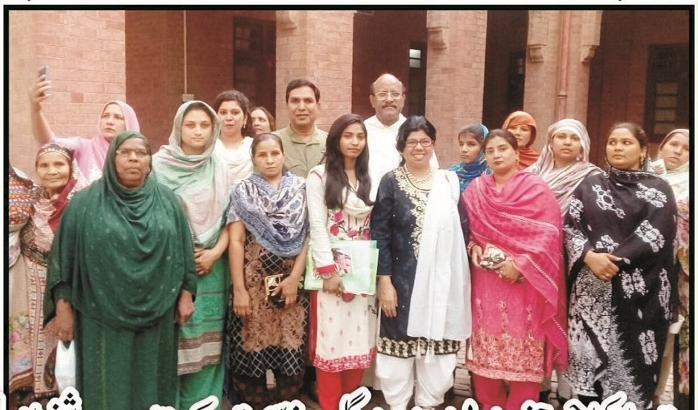

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی اور یوسف گل نے سیمینار کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ پارٹنرشپ امن اور مذہبی ہم آہنگی کو کیسے فروغ دے رہی ہے

تسلسل کے ساتھ بچوں سے زیادتی اور قتل کے واقعات

ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان اور ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور کی راہنمائی میں پُرامن احتجاج

11 جنوری 2018 کو قصور شہر کی سات سالہ بچی زینب کو اغوا اور زیادتی کے بعد قتل کر کے کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دیا گیا۔ قصور کے ساتھ ساتھ پورے پاکستان کے لوگوں، تنظیموں، سکولوں، کالجوں اور یونی ورسٹی کے طلباے علم، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا سمیت سبھی نے احتجاج کیا تا کہ زینب کے قاتل کو پکڑ کر عبرتناک سزا دی جائے۔ ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان اور ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور کی راہنمائی میں پُرامن احتجاج میں

مطالبہ کیا گیا کہ زینب کے قاتل عمران کو سزائے موت دی جائے۔ ہائی کورٹ نے اس کی رحم کی اپیل بھی مسترد کر دی ہے۔ اسے سرعام پھانسی دی جائے تا کہ دوسرے شیطان عبرت پکڑیں کیوں کہ گذشتہ چار ماہ کے دوران تسلسل کے ساتھ بچوں سے زیادتی اور قتل کے واقعات ہو رہے ہیں۔ زینب قتل کیس کے بعد جنوری 2018 سے اب تک قتل اور آبروریزی کے 89 واقعات ذمہ داران کے لیے باعثِ شرم ہیں۔

پورے پاکستان کے لوگوں، تنظیموں، سکولوں، کالجوں اور یونی ورسٹی کے طلباے علم، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا سمیت سبھی نے احتجاج کیا

طاہرہ احساس جتک

ڈاکٹر سلیم کردُ

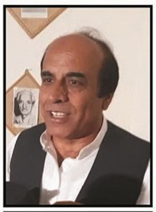
افضل مراد

حمیرا صدف حُسنی

شبینہ رفعت

عورت خوشحال اور ترقی یافتہ ہوگی تو معاشرہ بہترین ہوگا

اکادمی ادبیات کوئٹہ بلوچستان کے زیرِ اہتمام خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے خواتین اہل قلم کی ایک پُروقار تقریب

اکادمی ادبیات کوئٹہ بلوچستان کے زیرِ اہتمام خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے 8 مارچ 2018 کو شام 4 بجے خواتین اہل قلم کی ایک پُروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں بلوچستان کی ممتاز شاعرات، افسانہ نویس اور محقق خواتین نے شرکت کی۔ میزبانی کے فرائض براہوی اور اردو زبان کی نام ور شاعرہ حمیرا صدف حسنی نے ادا کیے۔

تقریب کی مہمانِ خصوصی نام ور شاعرہ اور افسانہ نگار شبینہ رفعت کو آر ڈی نیٹر یو آر آئی ویمن ونگ نے خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے بلوچستان کے مخصوص ثقافتی پس منظر میں خواتین کی ہنرمندی اور صلاحیتوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب کے مہمانِ خاص لاہور سے آئی ہوئی محترمہ شبینہ رفعت نے بتایا کہ وہ کوئٹہ میں تعلیم و تربیت کے سلسلے میں طویل عرصہ گزار چکی ہیں اور اب پنجاب میں پسماندہ بستیوں اور بھٹاخشت پر خواتین کی تعمیر و ترقی و بہتری کے لیے کام کر رہی ہیں۔ معروف مفکر ٹراٹسکی نے کہا تھا کہ معاشرے کی ترقی کو دیکھنا ہے تو اس معاشرے کی عورت کو دیکھو۔ عورت خوشحال اور ترقی یافتہ ہوگی تو معاشرہ بہترین ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ بلوچستان کی تعلیم یافتہ اور باصلاحیت خواتین

نے تعمیر و ترقی اور علم کے شعبے میں مثبت کردار ادا کیا۔ مَیں آج کی تقریب میں موجود اہل قلم خواتین کو دیکھ کر بے حد خوش ہوں اور توقع رکھتی ہوں کہ امن، سلامتی، بین المذاہب ہم آہنگی، تخلیق و تحقیق کا یہ سلسلہ اکادمی ادبیات جیسے معتبر ادارے کی سرپرستی میں آگے بڑھتا رہے گا۔

تقریب میں دانش وروں، اہل قلم اور مفکر حضرات کی موجودگی اس بات کی دلیل ہے کہ ہمارے معاشرے میں ترقی اور تبدیلی کا سفر جاری ہے۔ تقریب کی صدر طاہرہ احساس جتک نے کہا کہ تبدیلی انسان کے اندر سے آتی ہے۔ ہمارے وقت میں بلوچ استانی نہیں تھی مگر آج بہت سے بلوچ اساتذہ علم کی روشنی دور دراز علاقوں میں پھیلا رہے ہیں۔ معروف شاعرہ صدف غوری نے اپنا کلام پیش کیا جب کہ ڈاکٹر سلیم کرد نے براہوی نظم پیش کی۔ پناہ بلوچ نے کہا کہ بلوچ عورت کو بااختیار بنانے کے لیے بہت کام ہو رہا ہے۔ وہ باعزت طور پر زندگی کے مختلف شعبوں میں کام کر رہی ہے۔ بین اللسانی مشاعرے میں طاہرہ احساس جتک، تسنیم صنم، ڈاکٹر عزین مینگل، صدف غوری، فہمیدہ گل، یسریٰ بلوچ اور آرزو زیارت وال اور عابد میر نے اپنا کلام پیش کیا۔ افضل مراد ڈائریکٹر ادارہَ ادبیات کوئٹہ نے کہا کہ شبینہ رفعت ایک پُرفکر شاعرہ اور منفرد افسانہ نگار ہیں۔ ان کا مطالعہ قابل رشک ہے۔ میری رائے میں شبینہ رفعت محفل میں معتبر اور متبرک، احباب میں قابلِ توجہ شخصیت اور نجی گفتگو میں بہترین دوست کا درجہ رکھتی ہیں۔ تقریب کے آخر میں شبینہ رفعت نے اپنا کلام سنایا۔

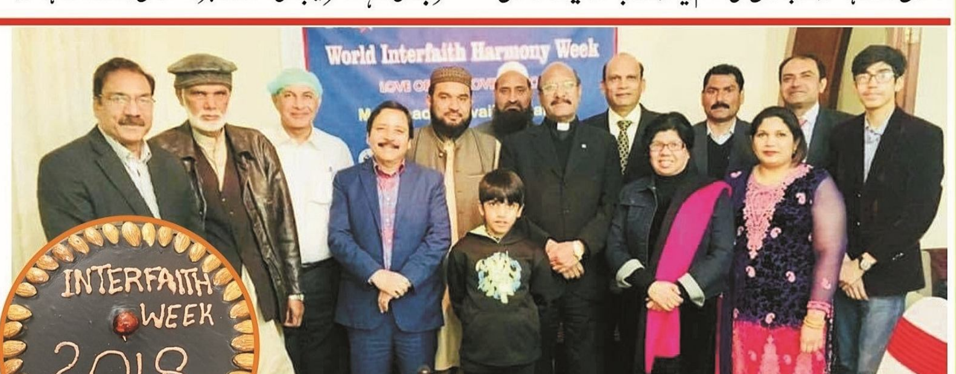

دنیا کے لیے امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد

اے بی سی فار آل سی سی کے دفتر میں لاہور ایم سی سی اور دیگر سی سیز نے ریجنل آفس یو آر آئی پاکستان کے ساتھ مل کر ہفتہ بین المذاہب منایا

5 فروری 2018 کو ماڈل ٹاؤن لاہور میں اے بی سی فار آل سی سی کے دفتر میں لاہور ایم سی سی اور دیگر سی سیز نے ریجنل آفس یو آر آئی پاکستان کے ساتھ مل کر ہفتہ بین المذاہب جوش و جذبے کے ساتھ مختلف مذاہب کے لوگوں کے ساتھ مل کر منایا۔ عقیل خان کو آرڈی نیٹر اے بی سی فار آل نے سب کو خوش آمدید کہا۔ پروگرام کا آغاز بین المذاہب دعاؤں سے کیا گیا۔ یو آر آئی پاکستان ریجنل کو آرڈی نیٹر فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے یو آر آئی پاکستان کی طرف سے خوش آمدید کہا اور لاہور ایم سی سی کے تمام اراکین کی حوصلہ افزائی کی کہ ہفتہ بین المذاہب ہم آہنگی کے موقع پر یہ خوب صورت پروگرام مختلف مذاہب کے لوگوں کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے ہفتہء بین المذاہب کی تاریخ کا پس منظر پیش کیا اور اقوامِ متحدہ کی طرف سے بین الاقوامی طور پر اس ہفتہ کی اہمیت اور افادیت کے بارے میں بڑی تفصیل سے بتایا۔ اس پروگرام میں سی سیز کو آرڈی نیٹرز یو آر آئی کے علاوہ مختلف تنظیموں جن میں ورلڈ کونسل آف ریلیجن (WCR) حافظ نعمان احمد اور گلوبل مشن سے ڈاکٹر مرقس فدا نے شرکت کی اور کہا کہ ہم فادر جیمز چنن اور یو آر آئی پاکستان کو ہفتہء بین المذاہب ہم آہنگی کے پروگرام مختلف شہروں، سکولوں اور یونیورسٹیوں میں منعقد کرنے پر مبارک دیتے ہیں۔ انھوں نے پوری دنیا اور خاص طور پر پاکستان میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے دعائیں کیں۔ دیگر مہمانوں میں سسٹر شبینہ رفعت کو آرڈی نیٹر وومن ونگ یو آر آئی، آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، ڈاکٹر مرقس فدا، عقیل خان، سہیل ناہید، چوہدری برکت، مسز عقیل، اختر مراد اور دیگر یو آر آئی کو آرڈی نیٹرز اور لاہور ایم سی سی سے چوہدری زبیر فاروق نے شرکت کی۔ فادر جیمز چنن او پی کے ساتھ مل کر تمام یو آر آئی کو آرڈی نیٹرز اور دیگر مہمانوں نے ہفتہء بین المذاہب کا خوب صورت کیک کاٹا اور پوری دنیا کے لیے امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد کیا۔

which take place in the Peace Center of the Dominican in Lahore to promote dialogue among religions, especially Christians and Muslims.
All speakers emphasized the imperative role of the Christians in Asia through different apostolates of justice and peace, interfaith harmony, catechism, teaching, preaching and medical care of the sick and especially those who need special care, as well as poor and needy. The role of quality education given in the church run schools, colleges and universities was highlighted. This conference met with a great success and it was a great expression of Church in communion in the Asia-Pacific context.

Chief organizers of this international conference were; Rev. Fr. Jannel N. Abogado OP, Rev. Fr. Florentino A. Bolo, JR OP, Rev. Fr. Rodel E. Aligan OP and Revb. Fr. Herminio V. Dagohoy OP. All high officials from the University of Santo Tomas, Manila.

Dr. R. K Janmeja Sing from the United States gives lecture at Peace Center Lahore by the URI Pakistan

Peace Building through Interfaith Dialogue

Fr James Channan OP thanked the Honourable speaker and presented him a souvenir.

Honourable Dr. R. K Jan meja Sing, from U.S was invited at Peace Center Lahore by the URI Pakistan and Peace Center to shared his views on interfaith harmony and peace and sharing of his life journey of success in USA, on January 17, 2018. Fr. James Channan OP hosted and invited respected guests who are very active in peace building and interfaith dialogue. Dominican friars; Fr. Shakeel Michael OP, Fr. Marcus Daniel OP, staff members of URI and Peace Center, Fr. Nadeem Francis OFM Cap, Kazy Javed, Allama Zubair Abid, Chairman Peace and Harmony Network Pakistan, Dr. Munawar Chand Chairman Krishna Mandar and Hindu community , Prof. Zaman Nazi, Advocate High Court, Ms. Shabnam Nagi, Rev. Dr. Marqus Fida, Dr. Sadia Omer and Mufti Ashiq Hussain were in this session. Janmeja Sing shared his experiences while living in USA and visiting different parts of the world. He said, " When I first settled in USA, I faced difficulties because of my appearance being a Sikh but as time passed I managed to cope with the situation and I found people accepting me more and more. I am enjoying the freedom of thought, religions and expression over there. I have a passion for interreligious dialogue and I will keep on doing that. Such as passion has also brought me to Pakistan and I am thoroughly enjoying my visit while meeting many friends, including Fr James Channan OP and Javed Akhtar. Fr. Marqus Daniel appreciated the whole talk. There was a very interesting questions and answers session in which all enthusiastically participated. URI Regional Coordinator thanked the honourable speaker and presented him a souvenir.

To Share the Message of URI

Women day with women of Victim Families of Quetta Church Attack

On March 8th 2018, there was a program arranged with the Women of victim families in Quetta where two suicide bombers struck a church in Quetta on Sunday 17th December where worshippers were attending service ahead of Christmas. At least nine members of the Christian community were killed and 57 others wounded.
Pastor Samar Pervez from New Yerusalem Church and Mr. Faran from Pakistan Children Ministry arranged this program at New Yerusalem Church Essa Nigari Quetta. 46 women and men were present in this program.
At 7:00 pm the Program was started with the prayer of Elder Desraj.The BJST Bishop Jhon Joseph Shaheed Trust invited Sabina Rifat coordinator URI Women Wing for solidarity with the victims, especially on the great day of International women day on 8th March to share the message of URI i.e. interfaith harmony and peace building.
PC Johnson Michael introduced BJST the team and their work in Pakistan. He said we came here for condolence with the martyr families. And to help the patients. This was very sad incident. our heart is crying and we are praying for all the families those who lost their loved ones and those who are still suffering and having medical treatment. Then PC Johnson Michael introduced Sabina Rifat that how she is serving and giving awareness to the women for their rights. She gives trauma counseling training sessions also to the women who suffer violence, be it religious or domestic.
Sabina Rifat shared the struggle of women for their rights. She shared local women testimonies like Be-Nazir Bhutto, Malala Yousaf Zai, Dr. Ruth Pfau and many other Pakistani women. She also asked women to share their problems in daily life, especially in Quetta. Sabina Rifat encouraged the women.
After the program Sabina Rifat met many women individually, listened and talk to them about their families. Tea and snacks were served to the participants.

13th Doha Interfaith Dialogue Conference

Religions and Human Rights

Fr James Channan OP, was invited to represent Pakistan. it will surely bring a lot of positive changes in the world

The Doha International Center for Interfaith Dialogue (DICID) and Foreign Ministry of Qatar organized two days international conference in Doha on 20 and 21 February, 2018. The theme of the conference was "Religions and Human Rights" The two days conference was attended by 500 participants from 70 countries. .They discussed three main themes: the vision and concepts of human rights, the position and religions on violation of human rights and human rights issues between Divine Laws and international conventions. From the Government of Qatar, Minister of State for Foreign Affairs, His Excellency, Sultan bin Saad al Muraikhi said, "Despite the growing international interest it is regrettable that there are gross violations now more than ever before." Abdelfateh Mourou, First Deputy Speaker of Tunisian

Par liament said religions should not be used as a mean to violate rights and destroy human values that are cherished by divine religions. All the participants noted that human rights have become a global issue of concern for the international community, necessitating united efforts to protect them without discrimination of color, religion or race. This conference was for the followers of three monotheistic religions; Judaism, Christianity and Islam. There were over 50 ambassador and other diplomats who participated in this international conference. There were several plenary sessions on various themes related to religions and human rights in which Jewish, Christian and Muslim scholars addressed from all over the world. Fr James Channan OP, Director Peace Center and URI Regional coordinator, Pakistan was invited to represent Pakistan. This conference met with a great success and it will surely bring a lot of positive changes in the world in promoting interfaith harmony and peace.

International Conference at the University of Santo Tomas in Manila, Philippines

Church in Communion: Theology and Expressions

Fr James Channan OP, shared how so many Muslims are also involved in promoting interfaith harmony and peace.

The University of Santo Tomas organized international conference on the theme of "Church in Communion: Theology and Expressions" from 26 February to 2 March, 2018. Several international guests and speakers were invited from Myanmar, South Korea, Macau, Indonesia, Thailand, Pakistan and Italy. There were 40 participants including Most Rev. Charles Maung Cardinal Bo from Myanmar, Bishop , Joseph Chusak Sirisut from Thailand, Archbishop. Agustinus Agus from Indonesia, Fr James Channan OP from Pakistan, Fr John Jungyang from South Koea, Fr Edmund Eh Kim Chew OP from Macau, Fr. Gerard Francisco P. Timoner, III, OP from Italy. The participants includes priests, bishops, archbishops, professors, religious sisters staff member of the University of Santo Tomas and several

members for different organizations and NGOs.

It was wonderful experience of learning about the situation of Church, their strengths and challenges in different countries. At the same time it was wonderful to learn that how Church is united in difference countries and it was a wonder manifestation of the Church – body of Christ. Fr James Channan OP, shared about the situation of Christians in Pakistan and in spite of difficulties how Christians are very firm in their faith and giving the witness of Christ through their daily living. The grave need of interreligious dialogue and peace were also shared by him and how so many Muslims are also involved in promoting interfaith harmony and peace. He elaborated the activities and programs

World Interfaith Harmony Week Celebration with Fr Fabrizio Meroni form the Vatican

Celebration of World Interfaith Harmony Week, 2018 took place at Peace Center, Pak Arab Housing Society on January 15, 2018. Chief Guest was Very Rev. Fr Fabrizio Meroni from the Vatican. Fr. Fabrizio Meroni is the Director, International Center for Formation and Mission, the Vatican (CIAM) and Secretary General, Pontifical Missionary Union, International Center for interfaith harmony from Vatican, Rome. Sr. Sabina Rifat Coordinator of URI Women Wing Pakistan, welcomed all the honorable guests especially Fr. Fabrizio Meroni. Allama Zubair Abid congratulated Fr. James Channan for the celebration of World Interfaith Harmony Week and sharing of Pakistan's situation with honorable Fr. Fabrizio. Allama said I personally admit that you came from a very sacred place as I have also experienced while meeting His Excellency Pope Benedict XVI. That was the extraordinary experience of meeting with His Holiness which I cannot explain enough in words. I treasure those holy moment in Rome. Here in Pakistan we have Peace Center which is the project of the Dominicans when we gather here we feel the same experience. I always appreciate the urge and courage of Fr. James Channan. Fr. Pascal Paulus OP said I am happy to share that Dominicans family is doing great for the promotion of peace and harmony in the whole world. Fr. Fibrizio said, I came here not to teach but for listening you all for building peace relations. It really opens the doors of acceptance which harmonies the people. Dialogues are purifying us, peace discussions and building bonds between majority and minority. The religious leaders and others who participated in this celebration were Rev. Dr. Marqus Fida, Maulana Zubair Abid, Fr. Pascal Paulus OP, Fr. Waseem Walter, Professor Zaman Nazi, Fr. Marqus Daniel OP, Fr. Roccus OP, Fr. Shakeel Michael OP, Sohail Ahmad Raza and Sr Sabina Rifat.

Dr Fr James Channan, congratulated all the young participants and said they have an imperative role to play for peace and harmony while remaining very firm in their faiths

TOLERANCE, BELIEVE IN IT

Inter-religious Youth Training was organized by Youth Trainer of URI Miss Asmara Daud

Inter-religious Youth Training was organized by Youth Trainer of URI Miss Asmara Daud on 19th March, 2018 at Peace Center, Lahore. This one day training presented an extreme venture and learning journey for all participants and positive interaction between youth of different beliefs such as Muslims, Christians and Sikhs. The theme of the training was "Tolerance, Believe in it." The training proceedings included various developmental sessions, discussions and team-building activities that enhance and refine thematic knowledge and to harmonize the conflicts among religions. Mr. Asher Nazir, Executive Secretary URI, gave a short introduction of URI and shared about their work in Pakistan. Sr. Sabina Riffat, Coordinator URI Women Wing Pakistan, gave a brief introduction of their work in URI.

Miss Asmara Daud started her training session on "Tolerance: Believe in it" through a well prepared presentation and covered the topics included tolerance, respect and love for humanity, promoting peace and soft images of all religions, living and working with people of different religions, constitution of Pakistan, major faiths in the world, the Golden Rule and Religions & Human Rights. Dr Fr James Channan, URI Regional Coordinator Pakistan, congratulated all the young participants and said they have an imperative role to play for peace and harmony while remaining very firm in their faiths. We need to respect the religions of all their pracitces. We must lso rest the difference among us. Let us cultivate peace and justice by engaging people to bridge religious and cultural differences and work together for the good of their communities. He also highly appreciated the joint team of the URI Regional Staff members and especially Asmara to arrange and lead in this youth training. Ms. Asmara concluded this inter religious youth training by saying " We are all different and need to learn to respect other's differences. Our differences don't make us better or worse."